السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کافروں کے بچوں کے بارے میں کیا حکم ہے، آیا وہ جنتی ہیں یا جہنمی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفار کی اولاد جنت میں ہوگی۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے لاھین کے بارے میں سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ عطا فرمادیے۔

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے کہا

''لاھون کیا ہے؟''

تو ارشاد فرمایا:

''انسان کی اولاد''

یہ حدیث حسن ہے۔ اور حدیث میں "اللاھین" سے مراد ''بچے'' ہیں۔ جیساکہ طبرانی (11907) میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حسن درجہ حدیث ہے۔

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ کفار کے بچے جنت میں ہوں گے اور یہ بات ہی راجح ہے۔ جیساکہ ہم نے کتاب "ظلال الجنۃ 1/90" میں بیان کیا ہے۔ (نظم الفرائد 1/46)[1]

---

[1] اس مسئلہ کے بارے میں اختلاف ہے اور ایک قول کے مطابق تو اس میں توقف کو بہتر قرار دیا گیا ہے کیونکہ ان کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے لیکن شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ وہ ہوں تو جنت میں لیکن مسلمانوں کے خادم ہوں گے۔ (راشد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

ایمان کے مسائل کا بیان وعدہ "وعید" تارک الصلاۃ کا حکم صفحہ: 92

محدث فتویٰ